2017年4月14日ジャング紙ラホール版1面

مردان، ولی خان یونیورسٹی میں توہین رسالت کے الزام پر طالب علم قتل

60 گرفتار، جامعہ بند، ہاسٹل میں گھس کر تشدد

مردان (نمائندہ جنگ) عبدالولی خان یونیورسٹی مردان میں مشتعل طلبا کے ایک گروپ نے توہین رسالت کے الزام پر تشدد اور فائرنگ کرکے شعبہ صحافت کے جواں سال طالب علم کو قتل کردیا۔ ہنگامہ آرائی کے دوران کئی طلبا زخمی بھی ہوگئے، پولیس نے حالات کنٹرول کرنے کے لئے طلبا پر لاٹھی چارج کیا۔ یونیورسٹی کے تمام کیمپسز کو غیر معینہ مدت تک کے لئے بند کردیا گیا ہے۔ پولیس نے 60 سے زائد طلبا کو ہنگامہ آرائی کے الزام میں گرفتار کرلیا ہے۔ گورنر خیبر پختونخوا نے واقعے کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے انتظامیہ سے رپورٹ مانگ لی ہے۔ پولیس اور یونیورسٹی انتظامیہ کے ذرائع نے بتایا ہے کہ شعبہ صحافت کے بی ایس کے چھٹے سمسٹر کے طالب علم مشال خان کی مبینہ طور پر گستاخانہ گفتگو پر یونیورسٹی کے دیگر طالب علم مشتعل ہوگئے اور تکرار شروع ہوگئی۔ جس کے بعد طلبا میں ہاتھا پائی اور مار پیٹ شروع ہوئی۔ مشال خان بھاگ کر ہاسٹل میں اپنے کمرے میں پہنچا تاہم درجنوں طلبا نے اس کا تعاقب کرکے اسے ہاسٹل میں کمرے کے اندر ہی قابو کرکے اس پر لاٹھیوں، مکوں اور لاتوں سے حملہ کردیا۔ شدید تشدد کے بعد اسے گولی مار کر موت کے گھاٹ اتار دیا۔ طالب علم مشال کو مارتے ہوئے نعرے بھی لگا رہے تھے۔ مشتعل طلباء نے ہاسٹلوں اور مختلف شعبوں میں توڑ پھوڑ کی شیشے، کھڑکیاں اور دروازے توڑ ڈالے۔ ہنگامہ آرائی کے دوران متعدد طلبا زخمی بھی ہوگئے۔ بعدازاں طلبا نعش باہر گراؤنڈ میں گھسیٹ کر لے آئے اور اسے جلانے کی کوشش کی تاہم اطلاع پر پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور لاٹھی چارج کرکے صورتحال کو قابو کیا اور نعش تھانہ منتقل کردی۔ پولیس نے ہنگامہ آرائی کے الزام میں 60 طلبا کو حراست میں لے لیا۔ رات گئے آخری اطلاعات تک یونیورسٹی میں حالات کشیدہ تھے۔ دریں اثناء یونیورسٹی حکام نے تمام شعبے غیر معینہ مدت تک کے لئے بند کردیئے ہیں ایڈیشنل رجسٹرار کی طرف سے جاری کردہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ آج جمعہ کے روز سے یونیورسٹی غیر معینہ مدت تک کے لئے بند رہے گی۔ ادھر گورنر خیبر پختون خوا انجینئر اقبال ظفر جھگڑا جو یونیورسٹیوں کے چانسلر بھی ہیں نے عبدالولی خان یونیورسٹی میں طالب علم ہلاکت کے واقعے کا نوٹس لے لیا اور یونیورسٹی حکام سے تحریری جواب طلب کرلیا جس کے بعد رات گئے تک یونیورسٹی حکام نے سر جوڑ لئے۔ عبدالولی خان یونیورسٹی کی طرف سے طالب علم کی ہلاکت کے واقعے کے حوالے کی رپورٹ رات گئے گورنر اور دیگر اعلیٰ حکام کو ارسال کردی گئی ہے۔ ادھر طالب علم مشال کی لاش پوسٹ مارٹم کے بعد آبائی گاؤں زیدہ ضلع صوابی روانہ کردی گئی اس موقع پر سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے تھے۔ جاری کیا گیا ہے۔ دریں اثناء ڈی پی او آفس سے رات گئے عبدالولی خان یونیورسٹی میں طالب علم ہلاکت واقعے کے حوالے سے مختصر بیان جبکہ یونیورسٹی کی طرف سے بھی واقعے سے متعلق رپورٹ جاری کی گئی ہے۔